بانی ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا ملتان
جلد نمبر 7 | جمعرات 23 محرم الحرام 1440ھ 4 اکتوبر 2018ء 20 اسوج 2075 بکرمی | شمارہ 271

سونف کی کاشت

نوید عصمت کاہلوں‘ ملتان

سونف (Fennel) کی کاشت عام طور پر سارے پاکستان میں ہوتی ہے۔ یہ موسم سرما کی فصل ہے اور اسے 6ہزار فٹ کی بلندی تک نہایت کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ یہ جھاڑی نما 3 سے ساڑھے 4فٹ اونچا سدابہار پودا ہے‘ لیکن کاشت کے لئے دوسری عام فصلوں کی طرح ہر سال بویا جاتا ہے۔ اس کی تاثیر گرم درجہ دوم اور چھلکے سمیت خشک درجہ اول میں شمار کی جاتی ہے۔ حکماء سونف کو بیشتر نسخہ جات میں بنیادی دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ دیسی حکمت کے بیشتر نسخہ جات میں اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ یہ بنیادی طور پر ہاضم خصوصیات کی حامل ہے۔ معدہ کی گیس کا بہت موثر علاج ہے۔ فالتو بلغم اور جسم کے فاضل مادوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ ضروری رطوبات (Secretions) افراز کرنے میں لاجواب حیثیت رکھتی ہے‘ اسی وجہ سے دودھ پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتی ہے۔ معدہ‘ گردہ اور مثانہ کے امور میں بہت زیادہ سہولت پیدا کرتی ہے۔ سونف قوت بصارت و سماعت کو تقویت بخشتی ہے۔ اس میں وٹامن اے کثیر تعداد میں ہوتا ہے‘ اس لئے نظر کو تادیر قائم رکھنے کے لئے سونف کے مختلف طریقوں سے استعمال کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ بڑھاپے (Decline) کا عمل موخر کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ سونف کے بیجوں میں 6.7 فیصد رطوبت‘ 9.5 فیصد پروٹین‘ 10 فیصد چکنائی‘ 18.5 فیصد ریشہ اور 42.03 فیصد نشاستہ ہے۔ اس کے علاوہ کیلشیم‘ فاسفورس‘ آئرن‘ پوٹاشیم‘ سوڈیم اور وٹامن سی بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اچھے نکاس والی میرا اور بھاری میرا زمین بہتر پیداوار دیتی ہے۔ بیج کے بہتر اگاؤ کی خاطر اسے روٹاویٹر سے تیار شدہ باریک زمینی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جڑوں کی گہرائی‘ چونکہ زیادہ نہیں ہوتی‘ اس لئے زمین زیادہ گہرائی تک تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ سونف کم و بیش پورے پنجاب میں کاشت کی جاسکتی ہے۔ شمالی پنجاب کی مرطوب آب و ہوا میں سونف کو زیادہ بیماری لگتی ہے‘ جبکہ جنوبی پنجاب میں اسے کم بیماری لگتی ہے۔ پنجاب کے لئے وسط اکتوبر تا وسط نومبر بہتر وقت ہے۔ سونف کی درمیانی کاشت نومبر کے پہلے ہفتے کے دوران کی جاسکتی ہے۔ سونف کو اوسطاً 35 کلوگرام نائٹروجن اور 23 کلوگرام فاسفورس فی ایکڑ ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ کھاد کی یہ مقدار ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ڈی اے پی یا ان کے متبادل کھادوں سے پوری کی جاسکتی ہے۔ اس میں سے ایک تہائی نائٹروجن اور تمام فاسفورس بوقت کاشت ڈالی جائے۔ بقیہ نائٹروجن کاشت کرنے کے بعد 35 تا 60دن کے اندر اندر گوڈی و چھدرائی کرنے کے بعد قسط وار ڈالیں۔ مٹی چڑھاتے وقت اکیلی یوریا ڈالنے کی بجائے نائٹروفاس 23:23 ڈالی جائے‘ تو بہترین پیداوار حاصل ہوتی ہے؛ اگر پھول آوری سے پہلے فصل کی رنگت ہلکی سبز ہو تو اس پر مناسب گریڈ کی NPK سپرے کی جاسکتی ہے۔ ڈرل سے کاشت کرنے کی صورت میں 4 تا 5 کلوگرام صحتمند و موٹا بیج استعمال کیا جائے۔ پٹڑیوں پر چوکے لگانے کی صورت میں صرف دو تا اڑھائی کلوگرام بیج کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک ایکڑ میں سونف کے 25 تا 30ہزار پودے ہوں تو بھرپور پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ زمینی ساخت اور وسائل کی مناسبت سے سونف کو چار طریقوں سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ ہلکی اور میرا زمینوں میں بڑے پیمانے پر سونف کاشت کرنی ہو تو ڈرل سے کاشت کریں۔ ایسی صورت میں وتر زمین تیار کرکے ڈرل کی مدد سے کاشت کی جاتی ہے۔ ڈرل سے کاشت کی صورت میں پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 8انچ اور لائنوں کا 2 تا اڑھائی فٹ برقرار رکھیں۔ اگیتی کاشت کی صورت میں قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ جبکہ پچھیتی کاشت کی صورت میں دو فٹ رکھا جائے۔ جب فصل کا قد 6 تا 9انچ ہوجائے تو اس کی چھدرائی کردیں اور قد دو فٹ ہونے پر کھاد ڈال کر مٹی چڑھادیں۔ چھوٹے پیمانے پر بھاری میرا زمین میں سونف کو پٹڑیوں کے کناروں پر چوکے لگا کر کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اس صورت میں پودوں کا درمیانی فاصلہ 9انچ جبکہ پٹڑیوں کا درمیانی فاصلہ دو تا اڑھائی فٹ برقرار رکھیں۔ سونف کی بھرپور فصل پیدا کرنے کے لئے چھدرائی کا عمل بہت ضروری ہے۔ جب فصل کا قد 6انچ ہوجائے تو ہر چوکے پر ایک ایک پودا چھوڑ کر فالتو پودے نکال دیں۔ اس طریقے سے کاشتہ سونف کو مٹی نہیں چڑھائی جاسکتی۔ اس لئے اس کے گرنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ چھدرائی نہ کی جائے‘ تو فصل کے تنے کمزور رہتے ہیں اور گرنے سے نقصان ہوسکتا ہے۔ پٹڑیوں پر کاشتہ سونف اگر گرنے سے محفوظ رہے تو یہ بھی بہتر پیداوار دیتی ہے۔ بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے یہ فصل فاصلے پر کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ جب فصل کا قد 6انچ ہوجائے تو چھدرائی کریں‘ یعنی مذکورہ فاصلے پر ایک ایک پودا چھوڑ کر فالتو پودے نکال دیں۔ اس طریقے سے کاشتہ سونف گرنے سے بہت حد تک محفوظ رہتی ہے۔ روایتی طریقوں سے کاشت کی صورت میں عام طور پر 6۔ 5من فی ایکڑ پیداوار حاصل ہوتی ہے‘ لیکن بہتر پیداواری اور موسمی حالات میں اچھی فصل سے 15 تا 18 من سونف پیدا ہوسکتی ہے۔